نورانی تعلیم

فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی

چہارم

کتب خانہ امجدیہ دہلی

https://alislami.net

جملہ حقوق محفوظ
R.C.No. L - 17608/98

اللہ

نورانی تعلیم

حصۂ چہارم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س :۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیں کیسا عقیدہ رکھنا چاہیئے؟
ج :۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ آسمان و زمین اور ساری مخلوقات کا پیدا کرنے والا وہی ہے چاند سورج اور ستاروں کا نکلنا ڈوبنا سب اسی کے حکم سے ہے وہی عبادت و پرستش کا مستحق ہے۔ دوسرا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ وہ بے پروا ہے کسی کا محتاج نہیں اور تمام جہان اس کا محتاج ہے۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ امیری، غریبی اور عزت و ذلت سب اسی کے اختیار میں ہے۔ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ آرام و تکلیف اور موت و زندگی سب اسی کے حکم سے ہے۔ اس کا ہر کام حکمت ہے بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ

Rs. 12

کاتب غلام نبی احمد بستوی

https://alislami.net

آئے اس کی نعمتیں اور اس کے احسان بے انتہا ہیں۔ وہ ہر کھلی اور چھپی چیز کو جانتا ہے۔ کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں۔ وہ ہر کمال وخوبی والا ہے۔ جھوٹ دغا، خیانت ظلم وجہل اور بے حیائی وغیرہ ہر عیب سے پاک ہے اس کے لئے کسی قسم کا عیب ماننا کفر ہے۔

س :۔ اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا کہاں سے ثابت ہے؟

ج :۔ اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا قرآن مجید کی بے شمار آیتوں سے ثابت ہے۔ ان میں سے چند آیتیں یہ ہیں۔ پارۂ عمّ میں ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ یعنی اے پیارے رسول! تم فرما دو کہ وہ اللہ یکتا ہے۔ اور پارۂ دوم رکوع ۳ میں ہے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یعنی تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور پارہ ۲۸، رکوع ۶ میں ہے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یعنی وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

س :۔ اگر اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو کیا خرابی ہوتی؟

ج :۔ اگر اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو ایک کہتا کہ میں گرمی پیدا کروں گا اور دوسرا کہتا کہ میں سردی پیدا کروں گا ایک کہتا میں مغرب میں سورج ڈوباؤں گا اور دوسرا کہتا کہ میں مشرق میں سورج ڈوباؤں گا تو زمین وآسمان کا موجودہ نظام درہم برہم ہو جاتا جیسا کہ قرآن مجید

https://alislami.net

پارہ ۱۷، رکوع ۲ میں ہے لَوْ کَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔
یعنی اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو وہ ضرور تباہ ہو جاتے۔

س:۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ زمین و آسمان اور دنیا کی دوسری چیزیں انسان، حیوان اور پہاڑ وغیرہ خود بخود بن گئے ہوں؟

ج:۔ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ قلم اور پنسل وغیرہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بغیر کسی کے بنائے نہیں بنتی تو آسمان و زمین اور بڑے بڑے پہاڑ وغیرہ بغیر کسی کے بنائے کیسے بن سکتے ہیں۔

س:۔ اگر کوئی مسلمان کہے کہ خدا کوئی چیز نہیں۔ زمین اور آسمان وغیرہ بغیر کسی کے بنائے خود بخود بن گئے ہیں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

ج:۔ ایسا کہنے والا دائرۂ اسلام سے نکل کر کافر و مرتد ہو گیا۔

س:۔ بعض جاہل اللہ تعالیٰ کو بڑھو کہتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔

س:۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اوپر والا جیسا چاہے گا ویسا ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ "اوپر اللہ ہے نیچے تم ہو" یا اس طرح کہتے ہیں کہ

https://alislami.net

"اوپر اللہ ہے نیچے پنچ ہے" تو ان جملوں میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔

ج:۔ بیشک خرابی ہے یہ سب جملے گمراہی کے ہیں۔ مسلمانوں کو ان سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے۔

س:۔ براہ کرم وہ جملے بتائیں جن کا بولنا مناسب ہو؟

ج:۔ (۱) اللہ رب العزت جیسا چاہے گا ویسا ہوگا۔ (۲) حقیقی مدد اللہ کی ہے۔ پھر تمہاری، پہلے سہارا اللہ کا ہے پھر تمہارا (۳) باطن میں اللہ مددگار ظاہر میں پنچ۔

ملائکہ (فرشتے)

س:۔ فرشتے کیا کرتے ہیں؟

ج:۔ فرشتے زمین و آسمان کے سارے انتظامات کرتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ کی بارگاہ سے وہ مختلف کاموں کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ بعض کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی خدمت میں خدائے تعالیٰ کا پیغام لانے پر مقرر کیا گیا اور بعض کے ذمے پانی برسانے کی خدمت سپرد کی گئی۔ کسی کو ہوا چلانے پر مقرر کیا گیا۔ کسی کے متعلق روزی پہنچانے۔ کسی کے ذمہ ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے۔ کسی کے متعلق انسان کے بدن میں تصرف کرنے

https://alislami.net

کسی کے ذمہ صور پھونکنے اور کسی کو دشمنوں سے انسان کی حفاظت کرنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ اور کچھ فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ دنیا میں پھرتے رہیں اور جہاں قرآن مجید پڑھایا جاتا ہو۔ علم دین کی تعلیم ہوتی ہو، درود شریف پڑھا جاتا ہو یا اللہ و رسول کا ذکر ہوتا ہو محفل میلاد ہو وہاں پہنچ کر حاضرین کا نام لکھیں اور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی شرکت کی گواہی دیں اور کچھ فرشتے انسانوں کے اچھے بُرے اعمال لکھنے پر مقرر ہیں جن کو کراماً کاتبین کہتے ہیں اور بہت سے فرشتوں کو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور کچھ فرشتے حضور کے دربار میں مسلمانوں کے صلاۃ وسلام پہنچانے پر مقرر ہیں۔ اور بعض کے ذمہ روحوں کا قبض کرنا ہے اور بعض فرشتے قبر میں مُردوں سے سوال کرنے پر مقرر ہیں جن کو مُنکر نکیر کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے کام ہیں جو فرشتے انجام دیتے رہتے ہیں۔

س :۔ کیا فرشتے خدائے تعالیٰ کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے؟

ج :۔ نہیں ہرگز نہیں۔ فرشتے وہی کرتے ہیں جو خدائے تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے اس کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے نہ قصداً نہ سہواً وہ اللہ تعالیٰ کے معصوم بندے ہیں اور ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ

https://alislami.net

سے پاک ہیں۔

س :۔ سنا ہے کہ جب کسی گاؤں یا شہر کے کسی محلہ میں ایک نام کے دو آدمی ہوتے ہیں تو جان نکالنے میں فرشتے کبھی کبھی غلطی کر جاتے ہیں کیا یہ صحیح ہے ؟

ج :۔ نہیں ایسا نہیں ہوسکتا فرشتے اس قسم کی غلطی ہرگز نہیں کرتے قرآن مجید پارہ ۲۸، رکوع ۱۹ میں ہے یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ یعنی فرشتوں کو جو حکم ہوتا ہے وہی کرتے ہیں۔

س :۔ کیا فرشتے انسان کی شکل اختیار کر سکتے ہیں ؟

ج :۔ ہاں فرشتے جو شکل چاہیں اختیار کر سکتے ہیں۔

س :۔ یہ کہنا کہ فرشتے کوئی چیز نہیں یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قوت کا نام ہے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ج :۔ یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔ (بہار شریعت)

خدائے تعالیٰ کی کتابیں

س :۔ خدائے تعالیٰ نے کتابوں کو کس لئے نازل فرمایا ؟

ج :۔ اپنے بندوں کو صحیح راستہ دکھانے کے لئے نازل فرمایا تاکہ بندے اللہ اور اس کے رسول کو مانیں اور ان کی مرضی کے مطابق

https://alislami.net

کام کریں۔

س:۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ توریت، زبور اور انجیل خدائے تعالیٰ کی کتابیں ہیں؟

ج:۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ یہ تینوں کتابیں خدائے تعالیٰ نازل کی ہوئی ہیں۔

س:۔ قرآن مجید کا خدائے تعالیٰ کی کتاب ہونا کیسے معلوم ہوا؟

ج:۔ عرب کے لوگ جو قرآن مجید کے مخالف تھے انھوں نے کہا کہ یہ خدا کی کتاب نہیں ہے تو ان سے کہا گیا کہ اگر یہ کسی انسان کی بنائی ہوئی کتاب ہے تو تم اس کے مثل دس سورتیں بنا ڈالو۔ وہ لوگ نہیں بنا سکے۔ کہا گیا اچھا ایک ہی سورت بنا کے لے آؤ۔ تو وہ لوگ ایک سورت بھی نہیں بنا سکے۔ خدائے تعالیٰ نے فرمایا تم قرآن مجید کے مثل ایک سورت بھی ہرگز نہیں بنا سکتے بلکہ یہاں تک فرمایا کہ اگر تمام انسان اور جنات مل کر کوشش کریں تب بھی قرآن مجید کی مثل نہیں بنا سکتے۔ چنانچہ مخالفین نے بڑی کوشش کی مگر عربی زبان کے ماہر ہونے کے باوجود ایک سورت بھی نہیں بنا سکے اور تقریباً چودہ سو برس میں قرآن مجید کے بہت سے دشمن عربی زبان کے ماہر ہوئے لیکن کوئی بھی آج تک ایک سورت

https://alislami.net

نہیں بنا سکا۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید خدائے تعالیٰ کی کتاب ہے۔

س :۔ پورا قرآن کریم ایک ہی دفعہ اکٹھا نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا؟

ج :۔ پورا قرآن کریم ایک دفعہ اکٹھا نہیں نازل ہوا بلکہ لوگوں کی ضرورت کے مطابق تیئیس ۲۳ برس تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔

س :۔ قرآن مجید کس طرح نازل ہوا؟

ج :۔ قرآن مجید اس طرح نازل ہوا کہ حضرت جبریل علیہ السلام قرآن مجید کی آیتوں کو لے کر آتے اور حضور کے سامنے پڑھتے حضور اسے یاد کر کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو سناتے صحابہ اسے حفظ کر لیتے اور کاغذ، چمڑہ، ہڈی وغیرہ پر لکھ لیتے تھے۔

س :۔ قرآن مجید پہلے کس جگہ نازل ہوا؟

ج :۔ مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ ہے جس کا نام حرا ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسی پہاڑ کے ایک غار میں عبادت کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ قرآن مجید سب سے پہلے اسی حرا پہاڑ کے غار میں نازل ہوا۔

س :۔ سب سے پہلے کون سی آیت نازل ہوئی؟

ج :۔ سب سے پہلے سورہ اقرأ کے شروع کی پانچ آیتیں نازل ہوئیں۔

س :۔ سب کے آخر میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

ج :۔ سب کے آخر میں تیسرے پارہ کی آیت کریمہ وَاتَّقُوْا یَوْمًا

https://alislami.net

تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ نازل ہوئی۔ (تفسیر کبیر جلد ثانی صفحہ ۳۸)

س:۔ کیا قرآن مجید کی ہر سورت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

ج:۔ ہاں قرآن مجید کی ہر سورت اور ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

س:۔ اگر کوئی شخص کہے کہ جیسا قرآن مجید حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا اب ویسا نہیں ہے بلکہ گھٹا بڑھا دیا گیا ہے تو ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

ج:۔ ایسا کہنے والا کافر اور مرتد ہے۔ (بہار شریعت)

انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام

س:۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے نام بتایئے؟

ج:۔ سب انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے نام تو معلوم نہیں ہاں جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے ان کے نام یہ ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت موسٰی علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت

https://alislami.net

سلیمان علیہ السلام، حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام حضرت الیسع علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام حضرت ذوالکفل علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور ہمارے سرکار حضور پُر نور سید المرسلین جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

س :۔ انبیائے کرام علیہم السلام کا مرتبہ بیان فرمایئے؟

ج :۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام خدائے تعالیٰ کے محبوب بندے ہوتے ہیں۔ ان کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ کوئی شخص خواہ کتنا ہی بڑا ہو کسی نبی کے مرتبہ کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ان کا حکم ماننا خدائے تعالیٰ ہی کا حکم ماننا ہے۔ ان میں سے کسی کی شان میں ادنیٰ گستاخی کرنا کفر ہے۔ خدائے تعالیٰ نے انھیں غیب کا علم عطا فرمایا ہے یعنی زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب ان کے علم میں ہوتا ہے

س :۔ کیا کوئی آدمی عبادت و ریاضت کے ذریعہ نبی بن سکتا ہے؟

ج :۔ نہیں ہرگز نہیں، نبوت و رسالت خدائے تعالیٰ کا عطیہ ہے جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے۔ عبادت و ریاضت کا اس

https://alislami.net

میں کوئی دخل نہیں ہے۔

س:۔ کیا جن اور فرشتوں میں بھی نبی ہوتے ہیں؟

ج:۔ نہیں۔ نبی صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں اور مرد نبی ہوتا ہے۔ عورت نبی نہیں ہوتی۔

س:۔ معصوم کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہو اور اس وجہ سے گناہ اس سے ناممکن ہو۔

س:۔ کیا انبیائے کرام کے علاوہ اور بھی کوئی معصوم ہوتا ہے؟

ج:۔ ہاں فرشتے بھی معصوم ہوتے ہیں اور ان دو کے علاوہ کوئی تیسرا معصوم نہیں ہوتا۔

س:۔ کیا امام اور ولی بھی معصوم نہیں ہوتے؟

ج:۔ نہیں۔ انبیاء اور فرشتوں کے سوا کوئی بھی معصوم نہیں ہوتا ہاں اولیائے کرام و بزرگان دین کو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے گناہوں سے بچاتا ہے مگر معصوم صرف انبیا اور فرشتے ہی ہوتے ہیں۔

س:۔ امتی کو مرتبہ میں کسی نبی سے افضل یا برابر بتانا کیسا ہے؟

ج:۔ امتی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتانا کفر ہے۔

س:۔ کیا امتی عمل میں اپنے نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

https://alislami.net

ج :۔ نہیں۔ ہرگز نہیں امتی کو عمل میں نبی سے بڑھ کر ماننا گمراہی ہے۔

س :۔ کیا انبیائے کرام علیہ السلام زندہ ہیں؟

ج :۔ بیشک سب انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام اپنے مزاروں میں زندہ ہیں۔

س :۔ اس پر کیا دلیل ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام اپنے مزاروں میں زندہ ہیں؟

ج :۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ یعنی خدائے تعالیٰ نے زمین پر انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں رزق دئیے جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف صـ۱۲۱)

اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "پیغمبر خدا زندہ است بحقیقت حیات دنیاوی" یعنی خدائے تعالیٰ کے نبی دنیوی زندگی کی حقیقت کے ساتھ زندہ ہیں۔

س :۔ جو شخص انبیائے کرام کے بارے میں کہے کہ "مر کر مٹی میں مل گئے ہیں" تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج :۔ ایسا کہنے والا گمراہ، بد مذہب، خبیث ہے۔ (بہار شریعت)

https://alislami.net

س : کیا انبیائے کرام علیہم السلام کے علاوہ اولیائے عظام اور علمائے دین کے جسم کو مٹی نہیں کھاتی ؟
ج : ہاں انبیائے کرام کے علاوہ، اولیائے عظام، علمائے دین شہدائے اسلام، حافظ قرآن جو کہ قرآن مجید پر عمل کرتا ہو، وہ شخص جو اللہ و رسول سے غایت درجہ محبت رکھتا ہو، وہ جسم کہ جس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو، وہ شخص کہ اکثر درود شریف پڑھتا رہتا ہو ان سب کے جسموں کو بھی مٹی نہیں کھا سکتی ۔ (بہار شریعت)

سَیِّدُ الانبیا عَلَیہِ التحیۃ وَالثناءُ

س : سید الانبیا کون ہیں ؟
ج : سید الانبیا یعنی تمام انبیا سے افضل اور ان کے سردار پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں ۔
س : اس پر کیا دلیل ہے کہ ہمارے پیغمبر تمام انبیا کے سردار ہیں ؟
ج : قرآن مجید کی بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہے کہ ہمارے پیغمبر تمام انبیا کے سردار ہیں حضور نے خود فرمایا ہے اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یعنی میں قیامت کے روز اولاد آدم علیہ السلام کا سردار ہوں گا اور ظاہر ہے کہ اولاد آدم میں سب انبیائے کرام

https://alislami.net

علیہم السلام داخل ہیں تو معلوم ہوا کہ ہمارے پیغمبر تمام انبیا کے سردار ہیں

س :۔ ہمارے حضور کی کچھ اور خوبیاں بیان کیجئے؟

ج :۔ ہمارے حضور اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ عزت و بزرگی والے ہیں۔ آپ نبی الانبیا ہیں یعنی تمام انبیا حضور کے امتی ہیں۔ قرآن مجید میں ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ہیں یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں پیدا ہوگا حضور نے خود فرمایا اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (مشکوٰۃ شریف ص۴۶۵) یعنی میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں پیدا ہوگا۔ ساری مخلوقات خدائے تعالیٰ کی رضا چاہتی ہے اور خدائے تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے۔ حضور کی فرماں برداری اللہ تعالیٰ ہی کی فرماں برداری ہے اور حضور کی بے ادبی اللہ تعالیٰ کی بے ادبی ہے۔ حضور کو سارے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا فرمائی گئیں اگر حضور چاہتے تو آپ کے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔ ہمارے حضور غیب کی باتیں بتاتے تھے۔ زمین و آسمان کی ساری چیزیں آپ پر ظاہر تھیں۔ دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے حضور اسے اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کوئی اپنی ہتھیلی دیکھے۔ اوپر نیچے، آگے اور پیٹھ کے پیچھے یکساں دیکھتے تھے۔ آپ کے لئے کوئی چیز آڑ نہیں

https://alislami.net

بن سکتی۔ حضور جانتے ہیں کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے۔ خشوع جو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے حضور اسے بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہمارے چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے وغیرہ ہر قول و فعل کی حضور کو ہر وقت خبر ہے۔

ہمارے رسول نہایت حسین اور خوبصورت تھے۔ گول چہرہ چاند سے زیادہ روشن و چمکدار تھا۔ آپ کا قد نہ بہت اونچا تھا اور نہ بہت نیچا بلکہ درمیانی تھا لیکن مجمع میں آپ سب سے اونچے نظر آتے تھے۔ پیٹھ میں کبوتر کے انڈے کے برابر ایک غدود تھا جسے مُہرِ نبوت کہتے ہیں۔ اس میں کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ دھوپ، چاندنی اور چراغ کی روشنی میں آپ کے جسم کا سایہ نہیں پڑتا تھا۔ آپ کا پسینہ موتی کی طرح چمکدار اور مشک و عنبر سے زیادہ خوشبودار تھا۔ جس راستے سے گذر جاتے پورا راستہ جسم اطہر کی خوشبو سے بس جاتا بغل شریف کے پسینہ سے ایک دولہن معطر کی گئی تو پشت در پشت اس کی اولاد میں خوشبو کا اثر پایا جاتا تھا۔

س: ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرب کے کس خاندان میں پیدا ہوئے؟

ج: حضور خاندان قریش میں پیدا ہوئے جو عرب کے تمام خاندانوں

https://alislami.net

میں سب سے اعلیٰ خاندان تھا۔ پھر قریش کی ایک شاخ قبیلہ بنی ہاشم تھی جو دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی حضور اسی شاخ بنو ہاشم سے تھے اسی لئے آپ کو قریشی ہاشمی کہا جاتا ہے۔

س:۔ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

ج:۔ تم "نورانی تعلیم" کے دوسرے حصہ میں پڑھ چکے ہو کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

س:۔ حضرت عبد اللہ اور حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا کب انتقال ہوا؟

ج:۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش سے دو ماہ پہلے آپ کے والد حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔ اور جب حضور چھ سال کے ہوئے تو آپ کی والدہ آپ کو لے کر مدینہ طیبہ گئیں واپس ہوئیں تو مقام اَبْوا میں ان کا بھی انتقال ہو گیا۔

س:۔ والدہ کے انتقال کے بعد حضور کس کی پرورش میں رہے؟

ج:۔ والدہ کے انتقال کے بعد حضور اپنے دادا عبد المطلب کی پرورش میں رہے۔ پھر جب حضور کی عمر مبارک آٹھ سال کی ہوئی تو آپ کے دادا عبد المطلب کا بھی انتقال ہو گیا پھر اپنے چچا ابو طالب کی سرپرستی

https://alislami.net

میں رہے یہاں تک کہ خوب بڑے ہو گئے۔

س:۔ ہمارے حضور کی شادی کتنی عمر میں ہوئی؟

ج:۔ ہمارے حضور کی پہلی شادی پچیس سال کی عمر میں ہوئی۔

س:۔ آپ کی پہلی بیوی کا نام کیا تھا؟

ج:۔ آپ کی پہلی بیوی کا نام حضرت خدیجہ تھا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

س:۔ ہمارے حضور کتنے سال کی عمر میں نبی ہوئے؟

ج:۔ ہمارے حضور نے چالیس سال کی عمر میں اپنے نبی ہونے کو ظاہر فرمایا ویسے آپ حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے پہلے ہی نبی تھے جیسا کہ خود ارشاد فرمایا ہے کُنْتُ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۳۶۳) میں اس وقت نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے یعنی ان کا جسم تیار تھا مگر اس میں روح داخل نہ ہوئی تھی۔

صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

س:۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور کو دیکھا اور ایمان ہی کی حالت میں اس کی وفات ہوئی۔

https://alislami.net

س :۔ صحابہ میں سب سے بڑا مرتبہ کس کا ہے ؟

ج :۔ صحابہ میں سب سے بڑا مرتبہ خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ پھر دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ پھر تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اور پھر چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتبہ ہے۔ پھر باقی عشرۂ مبشرہ کا پھر اصحاب بدر اور اصحاب اُحُد کا مرتبہ ہے پھر باقی اصحاب بیعۃ الرضوان کا اور پھر باقی صحابہ کا مرتبہ ہے رضی اللہ عنہم۔

س :۔ خلیفہ کسے کہتے ہیں ؟

ج :۔ خلیفہ کے معنی قائم مقام اور نائب کے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات فرمانے کے بعد جو شخص آپ کا قائم مقام مسلمانوں کا پیشوا چنا گیا اسے خلیفہ کہتے ہیں۔

س :۔ عشرۂ مبشرہ کسے کہتے ہیں ؟

ج :۔ عشرۂ مبشرہ ان دس صحابۂ کرام کو کہتے ہیں جن کو دنیا کی زندگی میں جنتی ہونے کی بشارت دی گئی۔

س :۔ ان دس صحابہ کے نام بتایئے ؟

ج :۔ ان کے نام یہ ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ اعظم حضرت عثمانؓ غنی۔ حضرت علیؓ مرتضیٰ۔ حضرت طلحہؓ۔ حضرت زبیرؓ۔ حضرت

https://alislami.net

عبدالرحمٰن بن عوف۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔ حضرت سعیدؓ بن زید اور حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

س:۔ کیا ان کے علاوہ اور کسی صحابی کو جنت کی بشارت نہیں دی گئی؟

ج:۔ ان کے علاوہ حضرت فاطمہ زہرا، حضرت امام حسن، حضرت امام حسین اصحاب بدر، اصحاب اُحد اور اصحاب بیعۃ الرضوان کے حق میں بھی جنت کی بشارتیں ہیں۔

س:۔ اصحاب بدر کون لوگ ہیں؟

ج:۔ بدر ایک کوئیں کا نام ہے جو دکھن پچھم کے کونے پر مدینہ شریف سے تقریباً ڈیڑھ سو کلو میٹر پر واقع ہے۔ اسی مقام پر مسلمانوں اور مکہ کے کافروں میں پہلی بڑی لڑائی ہوئی تھی جو صحابہ اس لڑائی میں شریک ہوئے تھے انھیں اصحاب بدر کہتے ہیں۔

س:۔ اصحاب اُحد کون لوگ ہیں؟

ج:۔ اُحد ایک پہاڑ کا نام ہے جو مدینہ طیبہ سے تقریباً پانچ کلو میٹر اتر واقع ہے اسی مقام پر مسلمانوں اور مکہ کے کافروں میں دوسری بڑی لڑائی ہوئی تھی جو صحابہ اس لڑائی میں شریک ہوئے تھے انھیں اصحاب اُحد کہتے ہیں۔

س:۔ اصحاب بیعۃ الرضوان کون لوگ ہیں؟

https://alislami.net

ج :۔ مکہ معظمہ سے بائیس کلو میٹر اتر ایک وادی کا نام حدیبیہ ہے اسی مقام پر مسلمانوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دست مبارک پر کفار مکہ سے لڑتے مرنے پر بیعت کی تھی۔ جو صحابہ اس بیعت میں شریک تھے انھیں اصحاب بیعۃ الرضوان کہتے ہیں۔

س :۔ کل صحابہ کتنے ہیں؟

ج :۔ کل صحابہ ایک لاکھ چوبیس ہزار سے زیادہ ہیں۔

س :۔ کوئی بزرگ صحابی کے مرتبہ کو پہونچ سکتا ہے یا نہیں؟

ج :۔ کوئی بزرگ خواہ کتنا ہی بڑے مرتبہ کا ہو کسی صحابی کے رتبہ کو ہرگز نہیں پہونچ سکتا۔

اولیائے کرام

س :۔ اولیاء اللہ کسے کہتے ہیں؟

ج :۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنا قرب خاص عطا فرماتا ہے انھیں اولیاء اللہ کہتے ہیں۔

س :۔ کیا آدمی اپنی کوشش سے ولی ہو سکتا ہے؟

ج :۔ نہیں آدمی اپنی کوشش سے ولی نہیں ہو سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے یہ مرتبہ عطا فرماتا ہے ہاں اکثر لوگوں کو

https://alislami.net

اچھے عمل کے سبب یہ مرتبہ ملا ہے اور بعض لوگ پیدائشی ولی ہوتے ہیں۔

س: ولی کی پہچان کیا ہے؟

ج: ولی کی پہچان یہ ہے کہ وہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ رکھتا ہو اور متقی و پرہیز گار ہو یعنی کوئی بد مذہب ولی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بے عمل ولی ہوتا ہے۔

س: سچے مجذوب کی پہچان کیا ہے؟

ج: سچے مجذوب کی پہچان یہ ہے کہ وہ کبھی شریعت کا مقابلہ نہیں کرے گا جیسے کہ اگر اس سے نماز پڑھنے کے لئے کہا جائے تو وہ انکار نہیں کرے گا۔ (الملفوظ حصۂ دوم ص۸)

س: جو شخص ہوش و حواس میں رہ کر شریعت کی پابندی نہ کرے اور ولی ہونے کا دعویٰ کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج: ایسا شخص ولی نہیں بلکہ مکار ہے۔

س: اولیائے کرام کا سالانہ عرس کرنا کیسا ہے؟

ج: اولیائے کرام کا عرس یعنی قرآن خوانی، وعظ، میلاد شریف اور شیرینی وغیرہ کا ان کو ثواب پہنچانا جائز ہے۔ گانا بجانا ہر جگہ بُرا ہے اور اولیائے کرام کے مزارات کے پاس اور زیادہ بُرا ہے۔

س: عورتوں کو اولیائے کرام کے مزارات پر جانا کیسا ہے؟

https://alislami.net

ج: عورتوں کو اولیائے کرام کے مزارات پر جانا منع ہے۔

س: کیا اولیائے کرام اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر سکتے ہیں ؟

ج: بیشک اولیائے کرام اندھے اور کوڑھی وغیرہ ہر قسم کے بیمار کو اچھا کر سکتے ہیں بلکہ مردہ کو زندہ کر سکتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ نے ان کو یہ سب طاقتیں عطا فرمائی ہیں۔

س: کیا اولیائے کرام کو دور سے پکارنا اور ان سے مدد مانگنا جائز ہے ؟

ج: بیشک اولیائے کرام کو دور سے پکارنا، یا علی، یا غوث، یا خواجہ غریب نواز کہنا اور ان سے مدد مانگنا جائز ہے۔

س: کیا اولیائے کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں ؟

ج: ہاں اولیائے کرام اپنی قبروں میں حیات ابدی کے ساتھ زندہ ہیں بلکہ ان کا علم اور ان کی ہر قسم کی طاقتیں پہلے سے بڑھی ہوئی ہیں۔

س: کیا اولیائے کرام سے مرید ہونا چاہیئے ؟

ج: ہاں ضرور ہونا چاہیئے اس سے دین و دنیا کے بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

س: پیر کیسا ہونا چاہیئے ؟

ج: پیر ایسا ہونا چاہیئے کہ جس میں یہ چاروں باتیں پائی جائیں اول سنی صحیح العقیدہ ہو۔ دوسرے اتنا پڑھا ہوا ہو کہ اپنی ضروریات کے

https://alislami.net

مسائل کتابوں سے نکال سکے۔ تیسرے بے عمل فاسق معلن نہ ہو۔ چوتھے اس کا سلسلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہونچتا ہو۔

س:۔ اگر کسی پیر میں ان میں کی ایک بات نہ پائی جائے تو ایسے پیر سے مرید ہونا چاہیئے کہ نہیں؟

ج:۔ ایسے پیر سے نہیں مرید ہونا چاہیئے۔

معجزہ اور کرامت

س:۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ نبی کا وہ عجیب وغریب کام جو عادت کے خلاف ہو اور دوسرے لوگ اس کے کرنے سے عاجز ہوں اسے معجزہ کہتے ہیں۔

س:۔ انبیائے کرام کے معجزے بیان کیجئے؟

ج:۔ انبیائے کرام کے معجزے بہت ہیں ان میں سے چند مشہور معجزے یہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام کے لئے پہاڑ کے ٹیلے برابر پہاڑ سے حاملہ اونٹنی ظاہر ہوئی اور باہر نکل کر اس نے اپنے برابر بچہ پیدا کیا جس کا دودھ تمام شہریوں کے لئے کافی ہوتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصائے مبارک اتنا بڑا سانپ بن گیا کہ جادوگروں کے ایک لاکھ سے زیادہ جادو کے سانپوں کو نگل گیا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

https://alislami.net

کے ہاتھ میں سورج سے زیادہ روشنی پیدا ہو جاتی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مٹی کی چڑیاں بنا کر ان میں پھونک مارتے تو وہ زندہ ہو کر اڑ جاتیں۔ وہ مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے۔ مردہ کو زندہ فرما دیتے تھے اور ہمارے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے معجزات بہت ہیں۔

س :۔ ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزے بھی کچھ بیان فرمایئے

ج :۔ ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہت مشہور معجزہ معراج ہے کہ رات کے تھوڑے سے وقت میں مکہ معظمہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے وہاں انبیائے کرام کو نماز پڑھائی پھر ساتوں آسمان اور عرش و کرسی کے اوپر تشریف لے گئے خدائے تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے جنتوں کی سیر فرمائی دوزخ کا معاینہ فرمایا پھر مکہ شریف واپس آئے تو زنجیر ہلتی رہی اور بستر گرم رہا۔

اور ہمارے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا ایک معجزہ یہ ہے کہ آپ نے مکہ معظمہ میں کافروں کے مطالبہ پر چاند کو اس طرح دو ٹکڑے کر دیا کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے دور ہو گیا پھر جب لوگوں نے اچھی طرح دیکھ لیا تو ایک ٹکڑا دوسرے سے مل گیا اس معجزہ کو شق القمر کہتے ہیں۔

اور ہمارے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا ایک معجزہ یہ ہے کہ وقت ضرورت آپ کی انگلیوں کی گھائیوں سے پانی نکلا کرتا تھا۔ حدیبیہ

https://alislami.net

کا واقعہ ہے کہ صحابۂ کرام کے پاس پانی ختم ہوگیا تو وہ لوگ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ ہمارے پاس پانی بالکل ختم ہو گیا ہے تو حضور نے اپنا دست مبارک ایک پیالہ میں رکھا کہ جس میں تھوڑا پانی تھا۔ تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی گھائیوں سے اس قدر پانی نکلا کہ پندرہ سو صحابہ کی تمام ضروریات کے لئے کافی ہوگیا حدیث شریف میں ہے کہ اگر ایک لاکھ صحابہ ہوتے تو وہ پانی سب کے لئے کافی ہوتا۔

اور ہمارے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا بہت بڑا معجزہ قرآن ہے جو ہمیشہ باقی رہے گا کہ اس کے مثل ایک سورت نہ کوئی آج تک بنا سکا۔ اور نہ قیامت تک بنا سکے گا۔

س:۔ کرامت کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ اولیائے کرام سے جو بات عادت کے خلاف ظاہر ہو اسے کرامت کہتے ہیں۔

س:۔ اولیائے کرام کی کرامتیں بیان فرمائیے؟

ج:۔ اولیائے کرام کی کرامتیں بے شمار ہیں ان میں سے چند کرامتیں یہ ہیں۔ حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرغی کی ہڈیوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ یعنی اے مرغی! اللہ کے حکم سے

https://alislami.net

زندہ ہو جا تو وہ مرغی زندہ ہو گئی۔ اور ایک بار خلیفہ مستنجد باللہ نے اشرفیوں کی تھیلیاں آپ کی خدمت میں نذر پیش کیں۔ آپ نے فرمایا مجھے اس دولت کی ضرورت نہیں۔ جب خلیفہ نے زیادہ اصرار کیا تو آپ نے ان تھیلیوں کو نچوڑا تو اس میں سے خون بہنے لگا آپ نے فرمایا اے خلیفہ! تجھے شرم نہیں آتی کہ لوگوں کا خون چوس کر میرے پاس لائے ہو۔ خدا کی قسم اگر مجھے خاندان رسول ہونے کا احترام نہ ہوتا تو اس خون کو اتنا بہنے دیتا کہ تمہارے محلوں تک پہونچ جاتا اور حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجمیر کے ایک بڑے تالاب کا پانی ایک پیالہ میں لے لیا تو وہ تالاب اتنا سوکھ گیا کہ گویا اس میں کبھی پانی موجود ہی نہ تھا۔

س: کرامت کا انکار کرنا کیسا ہے؟

ج: کرامت کا انکار کرنا گمراہی و بدمذہبی ہے۔ (بہار شریعت)

س: کیا اولیائے کرام سے کرامت کا ظاہر ہونا ضروری ہے؟

ج: نہیں۔ اولیائے کرام سے کرامت کا ظاہر ہونا ضروری نہیں ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ کا ولی ہو مگر عمر بھر اس سے کرامت نہ ظاہر ہو۔

قبر کا بیان

س: قبر میں منکر نکیر کیا سوال کرتے ہیں؟

https://alislami.net

ج:۔ قبر میں منکر نکیر تین سوال کرتے ہیں۔ پہلا سوال مَنْ رَّبُّكَ یعنی تیرا رب کون ہے؟ دوسرا سوال مَا دِیْنُكَ یعنی تیرا دین کیا ہے؟ اور تیسرا سوال مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الرَّجُلِ یعنی ان کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟

س:۔ تو مردہ ان سوالوں کا کیا جواب دے گا؟

ج:۔ اگر مردہ مسلمان ہے پہلے سوال کا جواب دے گا۔ رَبِّیَ اللّٰهُ یعنی میرا رب اللہ ہے۔ دوسرے سوال کا جواب دے گا دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ یعنی میرا دین اسلام ہے۔ اور تیسرے سوال کا جواب دے گا۔ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یعنی وہ اللہ کے رسول ہیں۔

س:۔ اگر مردہ کافر ہے تو ان سوالوں کا کیا جواب دے گا؟

ج:۔ اگر مردہ کافر ہے تو ہر سوال کے جواب میں هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ کہے گا یعنی افسوس میں کچھ نہیں جانتا۔

س:۔ جب مسلمان ہر سوال کا ٹھیک جواب دے گا تو اس کے بعد کیا ہو گا؟

ج:۔ جب مسلمان ہر سوال کا ٹھیک جواب دے گا تو آسمان سے آواز آئے گی کہ میرے بندہ نے سچ کہا اس کے لئے جنت کا بچھونا بچھاؤ۔ اس کو جنت کا کپڑا پہناؤ اور اس کے لئے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔

https://alislami.net

تو ایسا ہی کیا جائے گا۔ پھر اس کی قبر تا حدِ نگاہ چوڑی کر دی جائے گی۔ جس میں جنت کی خوشبو آتی رہے گی اور مردہ اس میں آرام سے رہے گا۔

س: جب کافر مردہ جواب نہ دے سکے گا تو اس کے لئے کیا ہوگا؟

ج: کافر مردے کے بارے میں حکم ہوگا کہ اس کے لئے آگ کا بچھونا بچھاؤ آگ کا کپڑا پہناؤ اور جہنم کی طرف ایک دروازہ کھول دو تاکہ اس کی گرمی اور لپیٹ آتی رہے تو ایسا ہی کیا جائے گا۔ پھر اس کو عذاب دینے کے لئے اندھے اور بہرے دو فرشتے مقرر کئے جائیں گے جن کے ساتھ ایسا گرز ہوگا کہ اگر پہاڑ پر مارا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے فرشتے اسی گرز سے اس کو مارتے رہیں گے۔

س: مردہ اگر جلا دیا جائے تو سوال ہوگا یا نہیں؟

ج: مردہ چاہے جلا دیا جائے یا پھینک دیا جائے بہرصورت سوال ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر جانور کھائے تو اس کے پیٹ میں سوال وجواب اور ثواب وعذاب ہوگا۔

س: جو شخص قبر کے سوال وجواب یا ثواب وعذاب کا انکار کرے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج: قبر کے سوال وجواب اور عذاب وثواب حق ہیں ان کا انکار کرنے والا گمراہ بد مذہب ہے۔ (بہار شریعت)

https://alislami.net

قیامت کی بڑی نشانیاں

س:۔ قیامت کی کچھ بڑی نشانیاں بیان کریں؟

ج:۔ قیامت کی بڑی نشانیاں یہ ہیں کہ دجّال پیدا ہوگا۔ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے۔ یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا۔ دابۃ الارض نکلے گا اور خوشبودار ٹھنڈی ہوا چلے گی۔

س:۔ دجّال کیسا ہوگا اور وہ ظاہر ہوکر کیا کرے گا؟

ج:۔ دجّال ایک آنکھ کا کانا ہوگا۔ اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا جس کو ہر مسلمان پڑھے گا اور کافر کو نظر نہ آئے گا۔ وہ خدائی دعویٰ کرے گا۔ اس کے پاس جنت دوزخ ہوگی مگر اس کی جنت حقیقت میں دوزخ ہوگی اور دوزخ حقیقت میں جنت ہوگی۔ مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے علاوہ ساری دنیا کی سیر کرے گا۔ جو اس پر ایمان لائے گا اسے اپنی جنت میں ڈالے گا اور جو اس پر ایمان نہ لائے گا اسے اپنی دوزخ میں ڈالے گا۔ مردے جلائے گا۔ زمین سے سبزہ اگائے گا۔ اور آسمان سے پانی برسائے گا۔ اسی قسم کے بہت سے شعبدے دکھائے گا جو حقیقت میں سب جادو کے کرشمے ہوں گے۔

https://alislami.net

س: حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں ظاہر ہوں گے؟
ج: حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ معظمہ میں ظاہر ہوں گے
س: ان کا کچھ حال بیان کیجیے؟
ج: ان کا مختصر حال یہ ہے کہ رمضان شریف کا مہینہ ہوگا۔ بڑے بڑے اولیائے کرام طواف کرتے ہوں گے اور حضرت امام مہدی بھی وہاں ہوں گے اولیائے کرام انھیں پہچانیں گے ان سے بیعت کے لئے عرض کریں گے وہ انکار کریں گے تو غیب سے آواز آئے گی هٰذَا خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْهُ۔ یعنی یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔ اس غیبی آواز کے بعد سب لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے پھر آپ سب لوگوں کو اپنے ہمراہ لے کر ملک شام چلے جائیں گے۔
س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے کہاں اتریں گے ان کا واقعہ بیان کریں؟
ج: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد میں آسمان سے اتریں گے۔ فجر کی نماز کا وقت ہوگا۔ حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انھیں امامت کا حکم دیں گے اور ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ اس وقت دجّال لعین ملک

https://alislami.net

شام میں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کا پیچھا کریں گے وہ بھاگے گا مگر آپ اس کی پیٹھ پر نیزہ مار کر جہنم میں پہنچا دیں گے۔ پھر خدائے تعالیٰ کے حکم سے سب مسلمانوں کو لے کر کوہِ طور پر چلے جائیں گے۔

س:۔ یاجوج ماجوج کون ہیں؟

ج:۔ یاجوج ماجوج ایک قوم ہے جو آدمیوں کو کھانے لگی تھی تو حضرت سکندر ذوالقرنین بادشاہ نے دو پہاڑوں کے درمیان لوہے کی دیوار کھڑی کر کے ان لوگوں کو بند کر دیا۔

س:۔ یاموج ماجوج کب نکلیں گے؟

ج:۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر پہاڑ پر چلے جائیں گے تو یاجوج ماجوج نکلیں گے۔ یہ دنیا بھر میں لوٹ مار کریں گے لوگوں کو قتل کریں گے۔ پھر آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے خدائے تعالیٰ کی قدرت سے ان کے تیر اوپر سے خون لگے ہوئے گریں گے۔ وہ خوش ہوں گے۔ انھیں سب باتوں میں وہ لگے ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کی بربادی کے لئے دعا کریں گے۔ خدائے تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک قسم کے کیڑے پیدا کر دے گا تو وہ ایک دم سب کے سب مر جائیں گے۔

س:۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام طور پہاڑ سے کب اتریں گے؟

https://alislami.net

ج:۔ جب یاجوج وماجوج سب مر جائیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کے ہمراہ پہاڑ سے اتریں گے۔ چالیس برس تک آپ دنیا میں رہیں گے۔ نکاح کریں گے اور اولاد ہوگی اور وفات کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضۂ انور میں دفن ہوں گے۔

س:۔ دابۃ الارض کیا چیز ہوگی؟

ج:۔ دابۃ الارض ایک جانور ہوگا۔ جس کے ہاتھ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی۔ عصا سے ہر مسلمان کی پیشانی پر ایک نورانی نشان بنائے گا اور انگوٹھی سے ہر کافر کی پیشانی پر ایک کالا داغ لگائے گا جو کبھی نہ مٹے گا۔

س:۔ خوشبودار ٹھنڈی ہوا کب چلے گی اور اس سے کیا ہوگا؟

ج:۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وصال کے بعد جب قیامت کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے تب وہ ہوا چلے گی جس کا اثر یہ ہوگا کہ سب مسلمانوں کی روح قبض ہو جائے گی۔ اللہ کہنے والا کوئی نہ بچے گا۔ کافر ہی کافر دنیا میں رہ جائیں گے۔ چالیس برس تک ان کے کوئی اولاد نہ ہوگی۔ یعنی چالیس برس سے کم عمر کا کوئی نہ ہوگا۔ اب انھیں پر قیامت قائم ہوگی۔

https://alislami.net

حشر کا بیان

س: قیامت کیسے قائم ہوگی؟

ج: حضرت اسرافیل علیہ السلام جب پہلی بار صور پھونکیں گے تو زمین و آسمان اور ساری چیزیں ختم ہو جائیں گی۔ یہاں تک کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا ان کو زندہ فرما کر دوبارہ صور پھونکنے کا حکم دے گا۔ صور پھونکتے ہی ساری چیزیں موجود ہو جائیں گی۔ سب لوگ اپنی قبروں سے اٹھیں گے اور اپنے اپنے نامۂ اعمال کو لے کر حشر کے میدان میں جمع ہوں گے۔

س: حشر کا میدان کہاں قائم کیا جائے گا؟

ج: حشر کا میدان ملک شام کی زمین پر قائم ہوگا۔

س: حشر کے میدان میں لوگوں کا کیا حال ہوگا۔

ج: حشر کے میدان میں لوگ حساب کے انتظار میں کھڑے ہوں گے زمین تانبے کی ہوگی اور سورج ایک میل پر ہوگا۔ گرمی سے لوگوں کے بھیجے کھولتے ہوں گے اور پسینہ اس کثرت سے نکلے گا کہ کسی کے ٹخنے تک ہوگا اور کسی کے گھٹنے تک۔ اور کافر کے منہ تک چڑھ کر مثل لگام کے جکڑ جائے گا جس میں وہ ڈبکیاں کھائے گا۔

https://alislami.net

س: کیا ایسی مصیبت میں ماں باپ وغیرہ کام نہیں آئیں گے؟

ج: نہیں۔ کوئی کسی کے کام نہ آئے گا ماں باپ، بھائی بہن اور بیوی بچے وغیرہ سب اپنی اپنی مصیبتوں میں مبتلا ہوں گے۔ کوئی کسی کا مددگار نہ ہوگا۔

س: پھر اس مصیبت سے چھٹکارا کیسے ملے گا؟

ج: اس مصیبت سے چھٹکارے کی یہ صورت ہوگی کہ لوگ اپنا سفارشی ڈھونڈھیں گے جو اس پریشانی سے نجات دلائے تمام انبیاء کرام کے پاس جائیں گے لیکن کوئی سفارش کے لئے تیار نہ ہوگا تو آخر میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سفارش کے لئے عرض کریں گے۔ حضور فرمائیں گے اَنَا لَهَا یعنی میں اس کے لئے موجود ہوں۔ پھر حضور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کریں گے حکم ہوگا۔ یَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ یعنی اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو۔ جو کچھ مانگو گے ملے گا۔ اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ حضور علیہ الصلاۃ والسلام سجدے سے سر اٹھائیں گے۔ اب حساب کتاب شروع ہو جائے گا جنتی جنت میں دوزخی دوزخ میں بھیجے جائیں گے۔ اور حضور علیہ السلام

https://alislami.net

اپنے چاہنے والوں کی شفاعت فرمائیں گے۔

س:۔ کیا ہمارے نبی کے علاوہ اور کوئی شفاعت نہ کر سکے گا؟

ج:۔ سب سے پہلے ہمارے نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم شفاعت فرمائیں گے اس کے بعد تمام انبیاء، اولیا، شہداء اور علماء اپنے اپنے ماننے والوں کی شفاعت کریں گے۔

س:۔ جو شخص شفاعت کا انکار کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج:۔ شفاعت کا انکار کرنے والا گمراہ بدمذہب ہے۔

میزان اور پلِ صراط

س:۔ میزان کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ میزان "ترازو" کو کہتے ہیں جس پر قیامت کے دن لوگوں کے اچھے برے اعمال تولے جائیں گے۔

س:۔ پل صراط کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ جہنم کے اوپر بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ایک پل ہے۔ اس کو پل صراط کہتے ہیں۔

س:۔ اس پل سے کون لوگ گذریں گے؟

ج:۔ اس پل سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا اس لئے کہ جنت کا یہی راستہ

https://alislami.net

ہے۔

س: پل صراط جب بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے تو سب لوگ اس پر کیسے گزر سکیں گے۔

ج: کفار اس پر سے نہیں گزر سکیں گے اور جہنم میں گر پڑیں گے باقی لوگ اپنے اپنے مرتبے کے مطابق اس پر سے گزر جائیں گے بعض لوگ بجلی کی طرح اِدھر سے اُدھر پہونچ جائیں گے کوئی ہوا کی طرح اور کوئی تیز رفتار گھوڑے کی مثل پل کو پار کرے گا۔ بعض لوگ دوڑتے ہوئے آدمی کی طرح گزر جائیں گے۔ بعض آہستہ آہستہ۔ بعض گھسٹتے ہوئے اور بعض چیونٹی کی چال چلتے ہوئے گزر جائیں گے اور بعض لوگ جہنم میں گر جائیں گے۔

س: سب سے پہلے پل صراط سے کون گزرے گا؟

ج: سب سے پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گزریں گے پھر دیگر انبیائے کرام پھر حضور کی امت پھر دوسرے انبیائے کرام کی امتیں گزریں گی۔

س: میزان و پل صراط کا انکار کرنے والا کیسا ہے؟

ج: میزان و پل صراط کا انکار کرنے والا گمراہ بدمذہب ہے۔

https://alislami.net

جنّت کا بیان

س:۔ جنّت کیا چیز ہے؟

ج:۔ جنّت ایک عالی شان مکان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لئے تیار فرمایا ہے۔

س:۔ جنت کیسی ہے؟

ج:۔ جنت ایسی ہے کہ اس کی مثل نہ کسی آنکھ نے دیکھا۔ نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا۔

س:۔ جنت میں کتنے درجے ہیں؟

ج:۔ جنت میں سو درجے ہیں۔ اور ایک درجے سے دوسرے درجے تک زمین وآسمان کا فاصلہ ہے۔ اور ہر درجے کے دروازے اتنے چوڑے ہیں کہ ایک بازو سے دوسرے بازو تک تیز رفتار گھوڑے کی ستر برس کی راہ ہے۔

س:۔ جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟

ج:۔ جنت کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں سے اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ ایک اینٹ سونے کی ہے تو دوسری چاندی کی۔ گارا مشک کا ہے اور کنکریوں کی جگہ موتی اور یاقوت لگائے گئے ہیں۔

https://alislami.net

س: جنت کی اور خوبیاں بیان کیجئے؟

ج: جنت کی خوبیاں بہت ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ ان میں سے کچھ ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱) جنت میں پانی، دودھ اور شہد وغیرہ کے دریا ہیں جن سے نہریں نکل کر جنتیوں کے مکان میں پہونچی ہیں اور نہروں کی زمین خالص مشک کی ہے۔

(۲) جنت کی عورتیں اتنی خوبصورت ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی عورت زمین کی طرف جھانکے تو زمین سے آسمان تک اجالا ہو جائے اور جنتی کا کنگن ظاہر ہو جائے تو سورج کی روشنی مٹ جائے جیسے کہ ستاروں کی روشنی سورج سے مٹ جاتی ہے۔

(۳) جنت میں لوگ کھائیں گے پیئں گے لیکن ہر قسم کی گندگی پاخانہ پیشاب، تھوک اور رینٹھ سے پاک ہوں گے۔ خوشبودار ڈکار اور پسینہ نکلے گا۔ سب کھانا ہضم ہو جائے گا۔

(۴) جنتیوں کو جنت میں ہر قسم کے لذیذ میوے اور کھانے ملیں گے۔ جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے موجود ہو جائے گا۔ اگر کسی چڑیا کا گوشت کھانے کو جی چاہے گا تو اسی وقت بھنا ہوا ان کے سامنے آجائے گا۔ اور اگر کسی چیز کے پینے کی خواہش ہو تو اسی چیز

https://alislami.net

سے بھرا ہوا کوزہ فوراً ہاتھ میں آجائے گا۔

(۵) جنتی آپس میں ملاقات کرنا چاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس خود بخود چلا جائے گا۔

(۶) جنتی ہمیشہ تندرست رہیں گے۔ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ کبھی نہ مریں گے۔ ہمیشہ جوان رہیں گے کبھی بوڑھے نہ ہوں گے۔ اور ہمیشہ آرام سے رہیں گے کبھی مشقت نہ اٹھائیں گے۔

(۷) کم درجہ جنتی کے لئے اسّی ہزار خدمت گزار اور بہتّر بیویاں ہوں گی۔

دُوزَخ کا بیَان

س: دوزخ کیا چیز ہے؟

ج: دوزخ ایک مکان ہے جس میں کافروں، بدمذہبوں اور گنہگار مسلمانوں کو عذاب دینے کے لئے آگ بھڑکائی گئی ہے۔

س: دوزخ کی آگ کیسی ہے؟

ج: دوزخ کی آگ پہلے ہزار برس جلائی گئی تو سرخ تھی پھر ہزار برس جلائی گئی تو سفید ہوئی اور پھر ہزار برس جلائی گئی تو کالی ہوگئی اور اب اس کی آگ بالکل کالی ہے جس میں روشنی کا نام نہیں۔

https://alislami.net

س:۔ کیا دوزخ میں اجالا نہیں ہے؟

ج:۔ نہیں، دوزخ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔

س:۔ دوزخ کی آگ کتنی تیز ہے؟

ج:۔ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستّر گنا زیادہ تیز ہے۔

س:۔ دوزخ کی گہرائی کتنی ہے؟

ج:۔ خدا ہی جانے کہ دوزخ کی گہرائی کتنی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر پتھر کی چٹان دوزخ میں ڈالی جائے تو ستّر برس میں بھی وہ تہ تک نہ پہونچے۔

س:۔ دوزخیوں کو کھانے پینے کے لئے کیا ملے گا؟

ج:۔ دوزخیوں کے بدن سے جو پیپ بہے گی وہ پینے کے لئے دی جائے گی اور کھانے کے لئے کانٹے دار ایسی ناگ پھنی دی جائے گی کہ اگر اس کا کچھ حصہ دنیا میں آجائے تو اس کی جلن اور بدبو سے ساری دنیا پریشان ہو جائے۔ مگر دوزخی مجبوراً اس کو کھائیں گے وہ گلے میں پھنس جائے گی اس کو اتارنے کے لئے پانی مانگیں گے تو تیل کی جلی ہوئی تلچھٹ کے مثل ایسا سخت کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا کہ پیٹ میں جاتے ہی سب آنتیں کٹ کر گر جائیں گی۔

س:۔ دوزخ کا کچھ حال اور بیان کیجئے؟

https://alislami.net

ج :۔ (۱) دوزخ میں ہر طرف آگ ہی آگ ہے اس کی ہر چیز آگ کی بنی ہوئی ہے اور اس کی آگ میں اتنی تیزی ہے کہ اگر سوئی کی نوک برابر کھول دی جائے تو اس کی گرمی سے سب زمین والے مر جائیں اور اگر جہنمیوں کی زنجیر کی ایک کڑی دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دی جائے تو وہ کانپنے لگیں یہاں تک کہ زمین میں دھنس جائیں۔

(۲) جہنم کے داروغہ کی شکل اتنی ڈراؤنی ہے کہ اگر وہ ظاہر ہو جائے تو زمین کے رہنے والے سب کے سب اس کی ہیبت سے مر جائیں۔

(۳) دوزخ میں بڑے بڑے اونٹ کے مثل سانپ اور خچروں کے برابر بچھو ہیں کہ جن کے ایک مرتبہ کاٹنے کی تکلیف چالیس سال تک رہے گی۔

(۴) جہنمیوں میں جس کو سب سے کم درجہ کا عذاب ہوگا اسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جس کی گرمی سے اس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی)

س :۔ جنت اور دوزخ کو نہ ماننے والا ان کا انکار کرنے والا کیسا ہے۔

ج :۔ جنت اور دوزخ کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہار شریعت)

https://alislami.net

کتاب الاعمال

وضو کا بیان

س:۔ وضو کرنے کا بہتر طریقہ کیا ہے؟

ج:۔ پہلے نیت کرے پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے کے بعد کم از کم تین تین مرتبہ اوپر نیچے کے دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرے نہ کہ لمبائی میں۔ اور اس طرح کہ پہلے داہنی جانب کے اوپر کے دانت مانجے پھر بائیں جانب کے اوپر کے دانت۔ پھر داہنی جانب کے نیچے کے دانت اور پھر بائیں جانب کے نیچے کے دانت مانجے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں پر گٹوں سمیت پانی ملے۔ اور انگلیوں میں خلال کرے۔ پھر بائیں ہاتھ میں لوٹا لے کر داہنے ہاتھ پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹے تک تین بار پانی بہائے۔ پھر لوٹے کو داہنے ہاتھ میں لے کر بائیں ہاتھ پر تین بار اسی طرح پانی بہائے۔ اور خیال رکھے کہ انگلیوں کی گھائیاں پانی پہنچنے سے نہ رہ جائیں۔ اور اگر حوض یا تالاب وغیرہ سے وضو کرتا ہو تو گٹوں تک ہاتھوں کو ملنے کے بعد پانی میں پہلے داہنا ہاتھ ڈال کر تین بار ہلائے اور پھر بایاں ہاتھ ڈال کر تین بار

https://alislami.net

ہلائے۔ پھر تین بار کلی اس طرح کرے کہ موبنھ کی تمام جڑوں اور دانتوں کی سب کھڑکیوں میں پانی پہونچ جائے۔ اور اگر روزہ دار نہ ہو ہر کلی غرغرہ کے ساتھ کرے۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈال کر اسے صاف کرے۔ اور سانس کی مدد سے تین بار داہنے ہاتھ سے نرم بانسوں تک پانی چڑھائے۔ پھر چہرے پر اچھی طرح پانی مل کر اس کو تین بار اس طرح دھوئے کہ ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک اور پیشانی کے اوپر کچھ سر کے حصہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہر ہر حصّے پر پانی بہہ جائے۔

پھر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت پانی مل کر پہلے داہنے ہاتھ پر اور پھر بائیں ہاتھ پر سر ناخن سے شروع کر کے کہنیوں کے اوپر تک بال اور ہر حصۂ کھال پر تین بار پانی بہائے۔ پھر سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیاں چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سرے ملا کر پیشانی کے بال اگنے کی جگہ پر رکھے۔ اور سر کے اوپری حصہ پر گدی تک انگلیوں کے پیٹ سے مسح کرتا ہوا لے جائے۔ اور ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں۔ پھر ہتھیلیوں سے سر کی دونوں کروٹوں کا مسح کرتے ہوئے پیشانی تک واپس لائے۔ یا تین تین انگلیاں سر کے اگلے حصّے پر رکھے اور ہتھیلیاں سر کی

https://alislami.net

کروٹوں پر جمائے ہوئے گدی تک کھینچتا ہوا لے جائے اور بس۔ پھر اس کے بعد کلمہ کی انگلیوں کے پیٹ سے کان کے اندرونی حصہ کا مسح کرے۔ اور انگوٹھا کے پیٹ سے کان کے باہری حصہ کا مسح کرے۔ اور انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرے۔ پھر پاؤں پر ٹخنوں سمیت پانی ملے اور پہلے داہنے پاؤں پھر بائیں پاؤں پر انگلیوں کی طرف سے ٹخنوں کے اوپر تک ہر بال اور ہر حصۂ کھال پر تین تین بار پانی بہائے۔ اور انگلیوں میں خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے اس طرح کرے کہ داہنے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اور بائیں پاؤں میں انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلیا پر ختم کرے اور ہر عضو دھوتے وقت دُرود شریف پڑھتا رہے کہ افضل ہے۔

س:۔ آپ کے بیان کے مطابق وضو کرنے کے لئے اتنا پانی نہ ملے تو کیا کرے۔

ج:۔ اگر اتنا پانی نہ ہو کہ ہر عضو پر تین تین بار بہایا جا سکے تو دُو بار بہائے۔ اور اگر دو دو بار بہانے کے لئے کافی نہ ہو تو ایک ایک بار بہائے۔ اور اگر اتنا بھی پانی نہ ہو کہ منھ، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں ایک ایک بار دھو سکے تو اب تیمم کر

https://alislami.net

کے نماز پڑھے۔

س :۔ کسی چیز کے دھونے کا کیا مطلب ہے ؟

ج :۔ کسی چیز کے دھونے کا مطلب یہ ہے کہ اس چیز کے ہر ہر حصّہ پر پانی گزر جائے۔ اس کو تیل کی طرح ملنا اور صرف بھگانا کافی نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

س :۔ وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں ؟

ج :۔ وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ (۱) منھ دھونا شروع پیشانی یعنی بال جمنے کی جگہ سے ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لو تک اس طرح کہ ذرہ برابر کوئی حصّہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔ یہاں تک کہ کیل اور بلاق کا سوراخ اگر تنگ ہو تو ان کو نکال کر پانی بہانا فرض ہے اور اگر کشادہ ہو کہ پانی بہنے میں رکاوٹ نہ ہو تو بغیر نکالے پانی بہانا کافی ہے۔

(۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا یعنی سر ناخون سے کہنیوں تک اس طرح دھونا کہ بال کی نوک برابر کوئی حصّہ پانی گزرنے سے نہ رہ جائے ورنہ وضو نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ انگوٹھیاں اور کنگن وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ نیچے پانی نہ بہے تو اتار کر دھونا فرض ہے اور اگر صرف ہلا کر دھونے سے پانی بہہ جاتا ہو تو حرکت دینا ضروری ہے۔

https://alislami.net

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
(۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا اس طرح کہ سر ناخن سے ٹخنوں تک کوئی حصہ سوئی کی نوک برابر پانی بہنے سے نہ رہ جائے ورنہ وضو نہ ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری)

تیمّم کا بیان

س: تیمم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟
ج: پہلے تیمم کی نیت کرے۔ پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کرکے زمین پر مارے۔ اور زیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑے پھر اس سے سارے منھ کا مسح کرے۔ پھر دوبارہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ سے کہنیوں سمیت ملے تیمم ہو جائے گا۔
س: تیمم کی نیت کس طرح کرنی چاہیے؟
ج: نیت کے معنی ارادہ کرنے کے ہیں۔ جب تیمم کرنے لگے تو ارادہ کرے کہ ناپاکی دور کرنے اور پاکی حاصل کرنے کے لئے تیمم کرتا ہوں بس یہ ارادہ کرلینا ہی تیمم کی نیت ہے۔
س: کیا نیت کا زبان سے کہنا ضروری نہیں ہے؟

https://alislami.net

ج :۔ نہیں۔ نیت کا زبان سے کہنا ضروری نہیں۔ ہاں کہہ لے تو بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

س :۔ زبان سے نیت کرے تو کیا کہے؟

ج :۔ یوں کہے۔ نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی۔

س :۔ کیا تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے؟

ج :۔ نہیں تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔

س :۔ تیمم کا یہ طریقہ وضو کے لئے ہے یا غسل کے لئے؟

ج :۔ تیمم کا یہی طریقہ وضو اور غسل دونوں کے لئے ہے۔

س :۔ تیمم میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

ج :۔ تیمم میں تین باتیں فرض ہیں (۱) نیت کرنا (۲) پورے منھ پر ہاتھ پھیرنا اس طرح کہ کوئی حصہ چھوٹنے نہ پائے۔ اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی ہو تو تیمم نہ ہوگا (۳) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ اس میں بھی خیال رہے کہ ہاتھوں کا کوئی حصہ ذرہ برابر باقی نہ رہ جائے ورنہ تیمم نہ ہوگا۔ اگر انگوٹھی پہنے ہو تو اتار کر اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔ اور عورت اگر چوڑی یا زیور پہنے ہو تو اسے ہٹا کر ہر حصہ پر ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔ (بہار شریعت)

س :۔ کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز ہے؟

https://alislami.net

ج: پاک مٹی، پتھر، ریت، ملتانی مٹی، گیرو، کچی یا پکی اینٹ، مٹی اور اینٹ پتھر یا چونا کی دیواروں سے تیمم کرنا جائز ہے۔ موتی اور سیپ کے چونے سے تیمم کرنا جائز نہیں۔ (بہار شریعت)

س: اور کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں؟

ج: سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، لکڑی، المونیم، جستہ، کپڑا، راکھ چاول، گیہوں اور ہر قسم کے غلوں سے تیمم کرنا ناجائز ہے۔ یعنی جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں۔ (بہار شریعت)

س: تیمم کرنا کب جائز ہے؟

ج: جب پانی پر قدرت نہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے۔

س: پانی پر قدرت نہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

ج: پانی پر قدرت نہ ہونے کی صورت یہ ہے کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا ایسے مقام پر موجود ہو کہ وہاں چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلو میٹر تک پانی کا پتہ نہ ہو۔ یا اتنی سردی ہو کہ پانی کے استعمال سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو۔ یا کنواں موجود ہے مگر ڈول رسی نہیں پاتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی پر قدرت نہ ہونے کی اور بھی صورتیں ہیں

https://alislami.net

جن کو تم بڑی کتابوں میں پڑھوگے۔

س:۔ اگر پانی پر قدرت نہ ہونے کی وجہ سے تیمم کرکے نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر پانی پر قدرت ہوگئی تو کیا حکم ہے؟

ج:۔ نماز ادا ہوگئی اب اسے لوٹانے کی حاجت نہیں۔ البتہ تیمم ٹوٹ گیا۔ (درمختار۔ بہار شریعت وغیرہ)

س:۔ کن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے؟

ج:۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ ان کے پانی پر قدرت ہوجانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

نماز کی باقی شرطوں کا بیان

س:۔ کپڑوں کے پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ نماز پڑھنے والے کے بدن پر جو کپڑے ہوں جیسے کرتا پاجامہ ٹوپی، عمامہ اور شیروانی وغیرہ ان سب کا پاک ہونا ضروری ہے۔ یعنی اگر ان میں سے کسی ایک پر نجاست غلیظہ ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور جان بوجھ کر پڑھ لی تو گنہگار بھی ہوا۔ اور

https://alislami.net

نجاست غلیظہ ایک درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی۔ یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا۔ اور اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے۔ کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو گئی مگر خلاف سنت ہوئی۔ ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

س: اگر نجاست خفیفہ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: نجاست خفیفہ کپڑے یا بدن کے جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے۔ یا آستین میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے۔ یا ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے تو معاف ہے اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

س: نجاست غلیظہ کیا چیزیں ہیں؟

ج: انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ اس سے وضو یا غسل واجب ہو جاتا ہو تو وہ نجاست غلیظہ ہے۔ جیسے پاخانہ، پیشاب بہتا خون، پیپ، منہ بھر قے، دکھتی آنکھ کا پانی وغیرہ۔ اور حرام چوپائے جیسے کتا شیر، لومڑی، بلی چوہا، گدہا، خچر، ہاتھی اور سور وغیرہ کا پاخانہ

https://alislami.net

پیشاب اور گھوڑے کی لید۔ اور ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اونٹ کی مینگنی، مرغی اور بط کی بیٹ، ہاتھی کی سونڈ کی رطوبت اور شیر کتے وغیرہ درندے چوپایوں کا لعاب۔ یہ سب نجاست غلیظہ ہیں اور دودھ پیتا لڑکا ہو یا لڑکی ان کا پیشاب بھی نجاست غلیظہ ہے۔ (بہار شریعت)

س:۔ نجاست خفیفہ کیا چیزیں ہیں؟

ج:۔ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے۔ جیسے گائے بیل، بھینس بکری بھیڑ وغیرہ ان کا پیشاب نیز گھوڑے کا پیشاب۔ اور جس پرند کا گوشت حرام ہو جیسے کوّا چیل، شکرا، باز اور بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب نجاست خفیفہ ہیں۔

س:۔ اگر کپڑے میں نجاست لگ جائے تو کتنی بار دھونے سے پاک ہوگا؟

ج:۔ اگر نجاست دل دار ہے جیسے پاخانہ اور گوبر وغیرہ تو اس کے دھونے میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو

https://alislami.net

جائے تو تین بار پورا کر لینا بہتر ہے۔

اور اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ قوت کے ساتھ نچوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔

س:۔ نماز کی تیسری شرط جگہ پاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ جگہ پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کے دونوں قدموں، دونوں ہاتھوں، گھٹنوں اور سجدے کی جگہ پاک ہو ورنہ نماز ہوگی ہی نہیں۔

س:۔ نماز کی چوتھی شرط ستر عورت کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ نماز پڑھنے والا اگر مرد ہو تو ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن چھپائے اور عورت سوائے ٹخنے سے نیچے پاؤں، منہ اور دونوں ہتھیلیوں کے تمام بدن ڈھانکے ورنہ نماز ہوگی ہی نہیں۔

س:۔ نماز کی پانچویں شرط وقت ہونے سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ نماز کے لئے وقت شرط ہونے کا یہ مطلب ہے کہ جس نماز کے لئے جو وقت مقرر ہے اسی وقت میں پڑھی جائے اگر اس کے وقت سے پہلے پڑھی گئی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔

س:۔ نماز کی چھٹی شرط قبلہ کی طرف منہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز پڑھتے وقت ضروری ہے کہ نماز

https://alislami.net

پڑھنے والوں کا منھ قبلہ کی طرف ہو ورنہ نماز ہوگی ہی نہیں۔

س: نماز کی ساتویں شرط نیت کا کیا مطلب ہے؟

ج: اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز شروع کرتے وقت دل میں ارادہ ہو کہ فُلاں وقت کی فُلاں نماز پڑھتا ہوں مثلاً فجر کی فرض نماز پڑھتا ہوں۔ اگر ایسا ارادہ نہ کیا تو فجر کے وقت پڑھنے کے باوجود فجر کی فرض نماز نہ ہوگی۔

س: کیا نیت کا زبان سے کہنا ضروری ہے؟

ج: نہیں، زبان سے کہنا ضروری نہیں۔ صرف دل کا ارادہ کافی ہے، اور کہہ لے تو بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت)

اذان کا بیان

س: اذان کہنا فرض ہے یا سنت؟

ج: فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کے لئے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے۔ مگر اس کا حکم مثل واجب ہے۔ یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔

س: اذان کس وقت کہنی چاہیئے؟

ج: جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان کہنی چاہیئے۔ وقت

https://alislami.net

سے پہلے جائز نہیں اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو لوٹائی جائے۔

س :۔ فرض نمازوں کے علاوہ اور بھی کسی وقت اذان کہی جاتی ہے۔

ج :۔ ہاں بچے اور مغموم کے کان میں، مرگی والے، غضبناک اور بدمزاج آدمی یا جانور کے کان میں، سخت لڑائی اور آگ لگنے کے وقت، میّت کو دفن کرنے کے بعد، جنّ کی سرکشی کے وقت اور جنگل میں جب راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو تو ان صورتوں میں اذان کہنا مستحب ہے۔

(بہار شریعت شامی جلد اول ص ۲۵۸)

س اذان کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

ج :۔ کسی بلند جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو اور کلمہ کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے جلدی نہ کرے۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہتے وقت داہنی جانب اور حَیَّ عَلَی الفَلَاح کہتے وقت بائیں جانب منہ پھیرے۔

س :۔ اذان کے جواب کا کیا مسئلہ ہے؟

ج :۔ اذان کے جواب کا مسئلہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے تو سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور

https://alislami.net

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔ (بہار شریعت)

س:۔ خطبہ کی اذان کا جواب دینا کیسا ہے؟

ج:۔ خطبہ کی اذان کا زبان سے جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔

س:۔ تکبیر یعنی اقامت کہنا کیسا ہے؟

ج:۔ اقامت کہنا بھی سنت مؤکدہ ہے اور اس کی تاکید اذان سے زیادہ ہے۔

س:۔ کیا اذان کہنے والا ہی اقامت کہے دوسرا نہ کہے؟

ج:۔ ہاں اذان کہنے والا ہی اقامت کہے اس کی اجازت کے بغیر دوسرا نہ کہے اگر بغیر اجازت دوسرے نے کہی اور اذان دینے والے کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔ (بہار شریعت)

س:۔ اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا کیسا ہے؟

ج:۔ اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا مکروہ و منع ہے لہٰذا اس وقت بیٹھے رہیں پھر جب تکبیر کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پر پہنچے تو اٹھیں۔ (فتاوی عالمگیری، درمختار، شامی اور طحطاوی وغیرہ)

https://alislami.net

س :۔ اذان واقامت کے درمیان صلوٰۃ پڑھنا کیسا ہے ؟

ج :۔ صلوٰۃ پڑھنا یعنی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کہنا جائز و مستحسن ہے۔ اس صلاۃ کا نام اصطلاح شرع میں تثویب ہے اور تثویب نماز مغرب کے علاوہ باقی نمازوں کے لئے مستحسن ہے۔ (عالمگیری)

نماز پڑھنے کا طریقہ

س :۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے ؟

ج :۔ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ رہے۔ پھر دونوں ہاتھ کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی لَو سے چھو جائیں۔ اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھلی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پیٹھ پر ہوں اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل پھر ثنا پڑھے۔

https://alislami.net

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔	پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ پھر آہستہ آمین کہے اس کے بعد کوئی سورت یا کم سے کم تین چھوٹی آیتیں پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوئی ہوں نہ اس طرح کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ یوں کہ چار انگلیاں ایک طرف اور انگوٹھا ایک طرف۔ اور پیٹھ بچھی ہوئی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو۔ اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے۔ اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے۔ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک اور پھر پیشانی رکھے نہ اس طرح کہ صرف پیشانی چھو جائے اور ناک کی

https://alislami.net

نوک لگ جائے بلکہ پیشانی اور ناک کی ہڈی جمائے۔ اور سجدہ کی حالت میں بازوؤں کو کروٹوں سے الگ رکھے اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے۔ اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اٹھائے۔ ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے۔ اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور اسی طرح سجدہ کرے۔ پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر اَلْحَمْدُ اور سورت پڑھے پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدہ کرنے کے بعد داہنا قدم کھڑا کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ	تمام تحیتیں، نمازیں اور پاکیزگیاں
وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ	اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اے نبی
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ	آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل

https://alislami.net

اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ	ہو اور برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ	کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا
الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ	ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے بندے
وَرَسُوْلُہٗ۔	اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو نہ ہلائے اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرے۔

اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہوں تو اٹھ کھڑا ہو اور پہلے کی طرح تیسری اور چوتھی رکعت پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں۔ اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد دُرود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا	اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار

https://alislami.net

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا	محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى	آل پر۔ جس طرح تو نے دُرود بھیجا۔
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ	سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ	آل پر۔ بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ	اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ	سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ	ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا	نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا	اور ان کی آل پر بیشک تو سراہا ہوا
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔	بزرگ ہے۔

پھر دعائے ماثورہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ	اے اللہ تو بخش دے مجھ کو اور میرے
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ	والدین کو اور اس کو جو پیدا ہوا اور
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	تمام مومنین و مومنات اور مسلمین و
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ	مسلمات کو زندہ ہوں اور جو مر گئے۔
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ	بیشک تو دعاؤں کا قبول کرنے والا
اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ	ہے۔ اپنی رحمت کے صدقے میں

https://alislami.net

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط — اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا

یا اور کوئی دوسری دعائے ماثورہ پڑھے پھر اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف منہ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہے پھر بائیں طرف بھی اسی طرح کہے۔ اب نماز پوری ہوگئی۔ نماز کے بعد اپنے دین و دنیا کی بھلائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

س:۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تب بھی اسی طرح نماز پڑھے گا یا اس کے لئے کچھ اور حکم ہے؟

ج:۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لئے یہ حکم ہے کہ تعوّذ و تسمیہ نہ پڑھے اور قرأت نہ کرے بلکہ خاموش کھڑا رہے اور رکوع سے کھڑے ہوتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ بھی نہ کہے باقی سب دعائیں پڑھے جیسا کہ بتایا گیا ہے۔

س:۔ نمازِ وتر کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

ج:۔ نمازِ وتر بھی اسی طرح پڑھی جاتی ہے جس طرح اور نماز پڑھی جاتی ہے لیکن وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد کانوں تک دونوں ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر دعائے قنوت پڑھے۔

https://alislami.net

جیسے تم دوسرے حصہ میں پڑھ چکے ہو۔ پھر اس کے بعد اور نمازوں کی طرح رکوع اور سجدہ وغیرہ کرکے سلام پھیر دے۔

اصطلاحات شرعیہ کا بیان

س: فرض کسے کہتے ہیں؟

ج: فرض وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے وہ عبادت درست ہی نہ ہو۔

س: واجب کسے کہتے ہیں؟

ج: واجب وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں چھوڑنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری۔ اور بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو لازم۔ اس کا ایک بار قصداً چھوڑنا گناہ صغیرہ اور چھوڑنے کی عادت کرلینا گناہ کبیرہ۔

س: سنت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

ج: سنت مؤکدہ وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب ہے اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کرلینے پر مستحق عذاب۔

https://alislami.net

س: سنت غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

ج: سنت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادۃً ہو عتاب نہیں مگر شرعاً ناپسند ہو۔

س: مستحب کسے کہتے ہیں؟

ج: مستحب وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں۔

س: مباح کسے کہتے ہیں؟

ج: مباح وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔

س: حرام کسے کہتے ہیں؟

ج: حرام وہ فعل ہے کہ جس کا ایک بار بھی جان بوجھ کر کرنا سخت گناہ ہو اور اس سے بچنا فرض اور ثواب ہو۔

س: مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

ج: مکروہ تحریمی وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے۔

س: مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

ج: مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے جس کا کرنا شریعت کو پسند نہ ہو

https://alislami.net

اور اس سے بچنا بہتر اور ثواب ہے۔

س:۔ خلاف اولیٰ کسے کہتے ہیں؟

ج:۔ خلاف اولیٰ وہ فعل ہے جس کا نہ کرنا بہتر اور کرنے میں کوئی مضائقہ اور عتاب نہیں۔

نماز کے فرائض

س:۔ نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

ج:۔ نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں۔ (۱) قیام (۲) قرأت (۳) رکوع (۴) سجدہ (۵) قعدۂ اخیر (۶) خروج بِصُنعِہٖ۔

س:۔ قیام کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ قیام کا مطلب ہے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا۔

س:۔ عورتیں بیٹھ کر نماز پڑھتی ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

ج:۔ عورتوں کو بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا حکم ہے فرض اور واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا پڑھیں اور توبہ کریں۔

س:۔ کیا نفل نماز بھی کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری ہے؟

ج:۔ نہیں نماز نفل کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری نہیں بغیر عذر بھی نفل

https://alislami.net

نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔

س: قرأت کا کیا مطلب ہے؟

ج: قرأت کا مطلب ہے قرآن مجید پڑھنا۔

س: نماز میں کتنا قرآن مجید پڑھنا ضروری ہے؟

ج: کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے۔ اور پوری سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔ اور فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر، سنت اور نفل کی ہر رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورت یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا بھی واجب ہے۔ (بہار شریعت)

س: کن نمازوں میں قرآن مجید زور سے پڑھنا چاہیئے؟

ج: مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر، جمعہ اور عید و بقر عید کی دونوں رکعتوں میں اور ماہ رمضان کی وتر اور تراویح کی نمازوں میں امام کو قرآن مجید زور سے پڑھنا چاہیئے۔

س: کن نمازوں میں قرآن مجید آہستہ پڑھنا چاہیئے؟

ج: ظہر اور عصر کی چاروں رکعتوں میں، مغرب کی تیسری رکعت اور عشا کی آخری دو رکعتوں میں امام اور منفرد سب کو قرآن مجید آہستہ پڑھنا چاہیئے اور منفرد کو وتر میں بھی آہستہ پڑھنا چاہیئے۔

س: قرآن مجید زور سے پڑھنے کی ادنیٰ مقدار کیا ہے؟

https://alislami.net

ج :۔ زور سے پڑھنے کی ادنیٰ مقدار یہ ہے کہ پاس والے سن سکیں۔

س :۔ قرآن مجید آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

ج :۔ آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ خود سنے اگر اس قدر آہستہ پڑھا کہ خود نہ سنا تو نماز نہ ہوئی۔ (بہار شریعت)

س :۔ رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

ج :۔ رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہونچ جائے اور پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے۔ اور سر پیٹھ کے برابر رکھے اونچا نیچا نہ رکھے۔

س :۔ سجدہ کی حقیقت کیا ہے؟

ج :۔ پیشانی زمین پر جمنا سجدہ کی حقیقت ہے۔ اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگنا شرط ہے۔ تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی۔ بلکہ اگر صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نماز نہ ہوئی۔

(درمختار۔ بہار شریعت)

س :۔ سجدہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

ج :۔ سجدہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ زمین پر پیشانی اور ناک کی ہڈی جمائے۔ اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور

https://alislami.net

رانوں کو پنڈلیوں سے الگ رکھے۔ اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمائے۔

س: اگر سجدہ میں ناک ہڈی تک نہ دبی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر ناک ہڈی تک نہ دبی تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہ گار ہوگا۔
(بہار شریعت)

س: قعدۂ اخیرہ کا کیا مطلب ہے؟

ج: نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اَلتَّحِیَّات وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔

س: خروج بصنعہ کسے کہتے ہیں؟

ج: قعدۂ اخیرہ کے بعد قصداً منافی نماز کوئی کام سلام وغیرہ کرنے کو خروج بصنعہ کہتے ہیں لیکن سلام کے علاوہ کوئی دوسرا منافی قصداً پایا گیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

نماز کے واجبات

س: نماز میں جو چیزیں واجب ہیں انھیں بتائیے؟

ج: نماز میں یہ چیزیں واجب ہیں تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر

https://alislami.net

ہونا، الحمد پڑھنا، فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت یا تین چھوٹی آیتیں ملانا۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا، الحمد کا سورت سے پہلے ہونا ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا، قرارت کے بعد متصلاً رکوع کرنا، سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا، تعدیل ارکان، قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا، قعدۂ اولی میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا، ہر قعدہ میں پورا تشہد پڑھنا، لفظ السلام دوبار کہنا، وتر میں دعائے قنوت پڑھنا، دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا، عیدین کی چھ تکبیریں، عیدین کی دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر، ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قرأت کرنا، اور غیر جہری میں آہستہ پڑھنا، ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ پر ہونا، رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا۔ اور ہر رکعت میں دو ہی سجدہ ہونا۔ دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا، چار رکعت والی نماز میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا، آیت سجدہ پڑھی تو سجدۂ تلاوت کرنا، سہو ہو تو سجدۂ سہو کرنا۔ دو فرض یا دو واجب یا واجب اور فرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا۔ امام جب قرأت کرے خواہ بلند آواز سے یا آہستہ

https://alislami.net

اس وقت مقتدی کا چپ رہنا، سوا قرارت کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ فرائض اور واجبات کے علاوہ باقی باتیں سنت یا مستحب ہیں جن کو تم بڑی کتابوں میں پڑھوگے۔

نماز فاسد کرنے والی چیزیں

س: کن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہیں؟

ج: کلام کرنے سے خواہ عمداً ہو یا خطاً یا سہواً۔ اپنی خوشی سے بات کرے یا کسی کے مجبور کرنے پر۔ بہر صورت نماز جاتی رہے گی۔ زبان سے کسی کو سلام کرے۔ عمداً یا سہواً نماز فاسد ہو جائے گی۔ اسی طرح زبان سے سلام کا جواب دینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ کسی کی چھینک کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہا یا خوشی کی خبر سن کر جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یا تعجب خیز خبر سنکر جواب میں سُبْحَانَ اللّٰہ کہا یا بری خبر سن کر جواب میں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہا۔ تو ان تمام صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر خود اسی کو چھینک آئی تو حکم ہے کہ چپ رہے اور اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں۔ نماز پڑھنے والے نے اپنے امام کے علاوہ دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز فاسد ہو گئی اسی طرح اپنے مقتدی کے سوا دوسرے کا لقمہ لینا

https://alislami.net

بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور غلط لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہتی ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی الف کو کھینچ کر آللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا یا اَکْبَارُ یا اَکْبَار کہنا نماز کو برباد کر دیتا ہے۔ اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی ر کو دَ پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور نَسْتَعِیْنُ کو الف کے ساتھ نَسْتَاعِیْنُ پڑھنے سے نماز جاتی رہتی ہے اور اَنْعَمْتَ کی ت کو زبر کی بجائے زیر یا پیش پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

آہ، اُوہ، اُف تف درد یا مصیبت کی وجہ سے کہے یا آواز کے ساتھ روئے اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر مریض کی زبان سے بے اختیار آہ یا اُوہ نکلے تو نماز فاسد نہ ہوئی۔ اسی طرح چھینک، کھانسی، جماہی اور ڈکاریں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں۔ دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے سے کم ہے تو نماز مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے تو نماز فاسد ہو گئی۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی بچہ نے اس کی چھاتی چوسی اگر دودھ نکل آیا تو نماز جاتی رہی۔ نمازی کے آگے سے گذرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا خواہ گذرنے والا مرد ہو یا عورت۔ البتہ گذرنے والا سخت گنہگار ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نمازی کے آگے سے گذرنے والا اگر جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں

https://alislami.net

دھنس جانے کو گذرنے سے بہتر جاننا۔

(عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

س: کیا داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی؟

ج: نہیں ٹوٹے گی۔ اور عوام میں جو مشہور ہے کہ "داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی۔" غلط ہے۔

(ردالمحتار)

نماز کے مکروہات

س: نماز کے اندر جو باتیں مکروہ ہیں انھیں بتائیے؟

ج: کپڑے یا داڑھی یا بدن کے ساتھ کھیلنا۔ کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھا لینا۔ کپڑا لٹکانا یعنی سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکے ہوں۔ کسی آستین کا آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہونا۔ دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا۔ شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا ریاح کے غلبہ کے وقت نماز پڑھنا۔ مرد کا جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا۔ کنکریاں ہٹانا مگر جس وقت کہ پورے طور پر سجدہ ادا نہ ہوتا ہو تو ایک بار کی

https://alislami.net

اجازت ہے اور بچنا بہتر ہے اور اگر بغیر ہٹائے واجب ادا نہ ہو تو ہٹانا واجب ہے اگرچہ ایک بار سے زیادہ کی حاجت پڑے۔ انگلیاں چٹکانا انگلیوں کی قینچی باندھنا۔ کمر پر ہاتھ رکھنا۔ اِدھر اُدھر منھ پھیر کر دیکھنا۔ آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا۔ تشہد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا۔ مرد کا سجدہ میں کلائیوں کا بچھانا۔ کسی شخص کے منھ کے سامنے نماز پڑھنا۔ کپڑے میں اس طرح لپیٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو۔ پگڑی اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پر نہ ہو۔ ناک اور منھ کو چھپانا۔ بے ضرورت کھنکار نکالنا۔ بالقصد جماہی لینا اور خود آئے تو حرج نہیں۔

جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا۔ تصویر کا نمازی کے سر پر یعنی چھت میں ہونا یا معلق ہونا یا سجدہ کی جگہ میں ہونا کہ اس پر سجدہ واقع ہو۔ نمازی کے آگے یا داہنے یا بائیں یا پیچھے تصویر کا ہونا جبکہ معلق یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقوش ہو۔ قرآن مجید الٹا پڑھنا۔ کسی واجب کو ترک کرنا مثلاً رکوع وسجود میں پیٹھ کو سیدھی نہ کرنا یا قومہ اور جلسہ میں سیدھا ہونے سے پہلے سجدہ کو چلا جانا۔ قیام کے علاوہ اور کسی موقع پر قرآن مجید پڑھنا۔ قرارت کو رکوع میں ختم کرنا۔ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع وسجود وغیرہ میں جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا۔

https://alislami.net

یہ تمام باتیں مکروہ تحریمی ہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

س:۔ اگر نماز میں غلطی سے کوئی مکروہ تحریمی کام ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

ج:۔ اگر نماز میں کوئی مکروہ تحریمی ہو جائے تو ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔ (درمختار)

اسلامی آداب

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں نہ دھوئے کہ سنت ادا نہ ہوگی۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوکر پونچھنا منع ہے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھوکر پونچھ لیں کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے۔ کھانے سے قبل جوانوں کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں۔ اور کھانے کے بعد بوڑھوں کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں اس کے بعد جوانوں کے۔ یہی حکم علما و مشائخ کا ہے۔ کہ کھانے سے قبل ان کے ہاتھ آخر میں دھلائے جائیں اور کھانے کے بعد ان کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔ اور روٹی پر کوئی چیز نہ رکھیں ہاں اگر کاغذ میں نمک ہو تو اسے رکھ سکتے ہیں۔ ہاتھ کو روٹی سے نہ پوچھیں۔ ننگے سر

https://alislami.net

کھانا ادب کے خلاف ہے۔ بائیں ہاتھ کو زمین پر ٹیک دیکر کھانا مکروہ ہے۔ کھانا داہنے ہاتھ سے کھائیں بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا کام ہے۔ کھانے کے وقت بایاں پاؤں بچھادے اور داہنا کھڑا رکھے یا سرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے۔ کھانے کے وقت چپ رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے۔ مگر بیہودہ باتیں نہ بکے بلکہ اچھی باتیں کرے کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لے ان میں جو جھوٹا نہ لگا رہنے دے اور برتن کو بھی انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔ کھانے کی ابتدا نمک سے کی جائے اور ختم بھی اسی پر کریں اس سے بہت سی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔ کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

پانی بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے پیئے۔ اور تین سانس میں پیئے۔ ہر مرتبہ برتن کو منہ سے ہٹا کر سانس لے پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پیئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہے پی ڈالے۔ کھڑے ہو کر پانی ہر گز نہ پیئے حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر ایسا کر گزرے وہ قے کر دے۔ اور پانی کو چوس کر پیئے غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے۔ جب پی چکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور بائیں ہاتھ سے نہ پیئے۔ مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ

https://alislami.net

بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا کام ہے۔ آج کل یہ تہذیب نکلی ہے کہ پینے کے بعد گلاس میں جو پانی بچا اسے پھینک دیتے ہیں یہ اسراف وگناہ ہے۔ اور صراحی میں منھ لگا کر پینا منع ہے اس لئے کہ ہو سکتا ہے کوئی نقصان دہ چیز اس کی حلق میں چلی جائے۔ اسی طرح لوٹے کی ٹونٹی سے بھی پانی پینا منع ہے مگر جبکہ دیکھ لیا ہو کہ اس میں کوئی چیز نہیں ہے تو حرج نہیں۔

مستحب یہ ہے کہ باوضو سوئے اور کچھ دیر داہنی کروٹ پر داہنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر۔ پیٹ کے بل نہ لیٹے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ اور پاؤں پر پاؤں رکھ کر چت لیٹنا منع ہے جبکہ لنگی پہنے ہو اور ایک پاؤں کھڑا ہو کہ اس طرح بے ستری کا اندیشہ ہے اور اگر پاجامہ پہنے ہو یا پاؤں کو پھیلا کر ایک دوسرے پر رکھے تو حرج نہیں۔ اور ایسی چھت پر سونا منع ہے کہ جس پر گرنے سے کوئی روک نہ ہو۔ اور لڑکا جب دس سال کا ہو جائے تو اپنی ماں یا بہن وغیرہ کے ساتھ نہ سلایا جائے۔ بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے لڑکوں یا مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔ اور ہمارے ملک میں اتر جانب پاؤں پھیلا کر سونا بلاشبہ جائز

https://alislami.net

ہے اسے ناجائز سمجھنا غلطی ہے۔ اور جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

محفلِ میلاد شریف

میلاد شریف یعنی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادتِ اقدس کو بیان کرنے کے لئے محفل منعقد کرنا۔ اس میں حضور کے فضائل و معجزات وغیرہ کا بھی ذکر کرنا جائز و مستحسن ہے۔ اسے ناجائز و بدعت کہنا گمراہی و بدمذہبی ہے۔ اور اس محفل میں ذکرِ ولادت کے وقت کھڑے ہو کر صلاۃ و سلام پڑھنا اور پھر شیرینی بانٹنا بھی جائز ہے۔ اسی طرح محرم میں مجلس منعقد کرنا اور کربلا کے واقعات معتبر کتابوں سے بیان کرنا بھی جائز ہے۔ موضوع اور گڑھی ہوئی روایتوں کو بیان کرنا جائز نہیں کہ مجلس محرم ہو یا محفل میلاد، موضوع روایتوں کے بیان کرنے سے خیر و برکت کے بجائے گناہ ہوتا ہے۔

محفل میلاد اور دوسری مبارک محفلوں میں ضرور شریک ہونا چاہئے کہ باعث خیر و برکت اور ثواب ہے۔ پھر جب ایسی محفلوں

https://alislami.net

میں جائے تو ننگے بدن اور ننگے سر نہ جائے کہ ادب کے خلاف ہے۔ بلکہ ٹوپی اور کرتا پہن کر جائے۔ اور ہوسکے تو خوشبو بھی لگائے۔ اگر محفل میں ایسے وقت پہونچے کہ بیان ہو رہا ہو تو سلام نہ کرے بلکہ چپکے سے کسی خالی جگہ پر ادب کے ساتھ بیٹھ جائے اور بیان کو غور سے سنے سوئے نہیں اور شیرینی لینے کے لئے شور وغوغہ نہ کرے بلکہ چپ چاپ اپنی جگہ بیٹھا رہے اگر کچھ مل جائے تو لے ورنہ خاموشی کے ساتھ اُٹھ کر چلا آئے۔

قبروں کی زیارت

قبروں کی زیارت کرنا مستحب ہے۔ کم سے کم ہفتہ میں ایک دن زیارت کرے۔ جمعہ، سنیچر، پیر یا جمعرات کو جانا بہتر ہے اور شب برأۃ وشب قدر وغیرہ متبرک راتوں میں زیارت کے لئے جانا بھی افضل ہے۔ اسی طرح عید وبقرعید کے دن بھی بہتر ہے۔ اور اولیائے کرام کے مزارات مقدسہ پر سفر کر کے جانا جائز ہے۔ اسے شرک وکفر کہنا کھلی ہوئی گمراہی اور بد مذہبی ہے۔ قبروں کی زیارت کا طریقہ یہ ہے کہ پائینتی کی جانب سے جا کر میت کے منھ کے سامنے کھڑا ہو اور یہ کہے۔

https://alislami.net

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ۔

اور اولیائے کرام کے مزارات پر حاضر ہو تو قبر پہ ہاتھ نہ پھیرے اسے بوسہ نہ دے اور نہ سجدہ کرے بلکہ اگر زندگی میں ان کے پاس جتنی دور یا نزدیک ہوتا اب بھی قبر کی زیادت میں اسی کا لحاظ رکھے (عالمگیری) اور ادب کے ساتھ فاتحہ پڑھ کر الٹے قدم واپس ہو جائے۔

فاتحہ کا آسان طریقہ

پہلے تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے۔ پھر جس قدر ہو سکے قرآن شریف کی سورتیں اور آیتیں تلاوت کرے۔ کم سے کم چاروں قل سورۂ فاتحہ الم سے مفلحون تک پڑھے پھر آخر میں تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں ہاتھ اٹھا کر یوں دعا کرے۔ یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف پڑھا ہے اور اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانا یا شیرینی کا ثواب) میری جانب سے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو نذر پہنچا دے پھر

https://alislami.net

ان کے وسیلے سے جملہ انبیائے کرام علیہم السلام وصحابہ اور تمام اولیاء وعلماء کو عطا فرما۔

پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصال ثواب کرنا ہو تو ان کا نام خصوصیت سے لے مثلاً یوں کہے کہ "خصوصاً حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا خواجۂ اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نذر پہونچادے اور پھر جملہ مومنین ومومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

اور کسی عام آدمی کو ایصال ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیت سے کرے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً ہمارے والد، والدہ یا دادا، دادی یا نانا، نانی کی روح کو ثواب پہونچادے اور پھر جملہ مومنین ومومنات کی ارواح کو ثواب پہونچادے۔

آمین یا رب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تمت

بعونہٖ تعالیٰ ثم بعون رسولہ الاعلیٰ جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

جلال الدین احمد امجدی

۲۳ ربیع الآخر ۱۳۹۲ھ مطابق ۶ جون ۱۹۷۲ء

اب "نورانی تعلیم" حصۂ پنجم پڑھئے۔

https://alislami.net

سلام بحضور سید الانام علیہ الصلاۃ والسلام

از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

میرے ماں باپ استاد بھائی بہن
اہلِ وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

https://alislami.net

نماز کے 10 فائدے

اللہ کی رضا

دل اور چہرے کا نور

جسم کی راحت

رحمت کا ذریعہ

بے حیائی اور برے کاموں سے چھٹکارا

رزق میں کشادگی

قبر میں ساتھی

نامہ اعمال میں وزنی

جنت میں داخلے کا پروانہ

آگ سے نجات کا سبب

ISBN 93-89807-67-0
9789389807677

KUTUB KHANA
AMJADIA
425/7, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 011-32484831, Telefax : 011-23243187
e-mail:kkamjadia@yahoo.co.uk
www.kutubkhanaamjadia.com • info@kutubkhanaamjadia.com

https://alislami.net